تاریخ: __/__/__

Areej Farooq

Batch-53

Mock Exam

سوال نمبر ۲

عقیدہ آخرت بیان کریں۔ انسانی زندگی میں اسکی اہمیت پر بحث کریں۔

عقیدہ آخرت:

آخرت کا لغوی معنی: آخرت کا لغوی معنی ہے "بعد میں آنے والی" ہے۔ اس کے مقابلے میں "دنیا" کا لفظ استعمال ہوتا ہے جس کے معنی "قریب والی" کے ہیں۔

اصطلاحی معنی: آخرت کے اصطلاحی معنی یہ ہیں کہ انسان مرنے کے بعد ہمیشہ کے لیے ختم نہیں ہوتا بلکہ اس کی روح باقی رہتی ہے اور ایک دن ایسا آئے گا اللہ تعالیٰ تمام انسانوں اولین اور آخرین کو دوبارہ زندہ کرے گا اور اس دن اسکے دنیا کے اعمال کا حساب ہوگا اور ان کو ان کے تمام نیک و بد اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ نیک لوگ جنت میں اور جائیں گے اور بد لوگ دوزخ میں جائیں گے

فرمانِ الٰہی ہے

"بے شک نیک لوگ جنت میں اور گناہ گار دوزخ میں ہوں گے"

عقیدہ آخرت کے پانچ اہم جزو ہیں۔

① مرنے پر یقین: عقیدہ آخرت پر ایمان کا لازمی جزو ہے مرنے پر یقین رکھنا۔ یعنی اس بات پر یقین کہ ایک نہ ایک دن انسان کو مر جانا ہے۔ قرآن پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"ہر روح نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے"

(2) عالم برزخ: عالم برزخ سے مراد وہ جگہ ہے جہاں پر نیک اور بد تمام روحیں جمع ہونگی۔ سورۃ مطففین میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ۱۔ ابلیس ۲۔ سجین

(3) دوبارہ زندہ اٹھائے جانا: عقیدہ آخرت پر ایمان لانے کا لازمی جزو دوبارہ زندہ اٹھائے جانے پر ایمان لانا ہے۔ سورۃ قیامہ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"جن لوگوں کو دوبارہ اٹھائے جانے پر شک ہے وہ یہ جان لیں کہ ان کی انگلیوں کے نشانات بنانے پر بھی اللہ قادر ہے"

(4) حساب دینا: عقیدہ آخرت کا ایک اور لازمی جزو ہے حساب دینا اس بات کا احساس ہونا کہ وہ جو کچھ بھی اس دنیا میں کرے گا اس کو آخرت میں اس کے لیے جوابدہ ہونا پڑے گا۔

(5) ہمیشہ رہنے والی زندگی: آخری اور سب سے اہم جزو ہے ہمیشہ رہنے والی زندگی۔ اس بات پر یقین ہونا کہ انسان موت کے بعد ہمیشہ کے لیے زندہ رہے گا۔ یہ دنیا ایک عارضی ٹھکانہ ہے۔

عقیدہ آخرت پر عقلی دلائل: بعض اوقات مجرم کو اس دنیا میں سزا نہیں ملتی اور نیکوکار کو اس کی نیکی کا صلہ نہیں ملتا بلکہ محروم رہتا ہے اور بعض اوقات تو اس کو شہید بھی کر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا عقل اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ایک دن ایسا ضرور ہونا چاہیے جس میں ہر ایک شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ ضرور ملے گا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ایک دن ایسا

مقرر کیا ہے جسے یوم الجزاء کہتے ہیں اس میں ہر شخص کو اپنے اعمال کا بدلہ ضرور ملے گا۔ فرمان الٰہی ہے

"کیا تم لوگوں نے یہ خیال بنا رکھا ہے کہ ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا اور تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟"

عقیدۂ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات / اہمیت:

عقیدۂ آخرت اسلام میں نہایت اہمیت کا حامل ہے اس لئے قرآن میں اس عقیدہ کو تسلیم کرنے پر بہت زور دیا گیا ہے اور انسانی زندگی میں اس کے اثرات بہت زیادہ ہیں چند ایک کا ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے۔

1. نیکی سے رغبت: عقیدۂ آخرت پر یقین رکھنے والا شخص نیکی سے رغبت رکھتا ہے۔ اعمال صالحہ پر زور دیا جاتا ہے کیونکہ اخروی زندگی میں کامیابی کا انحصار ایمان اور اعمال صالحہ کی کثرت پر ہے جس کے اعمال ~~زیادہ~~ زیادہ نیک ہوں گے وہ خوشگوار زندگی گزارے گا۔ فرمان الٰہی ہے

"جس کے نیکیوں کے پلڑے بھاری ہوں گے تو وہ دل پسند زندگی بسر کرے گا۔"

2. گناہوں سے اجتناب: عقیدۂ آخرت پر یقین رکھنے والا شخص گناہوں سے ہر صورت اجتناب کرتا ہے کیونکہ گناہوں کی کثرت سے اس کو بُرے انجام سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے فرمانِ الٰہی ہے

"اور جو شخص اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے کا خوف اور اپنے نفس کو خواہشات سے روکے رکھے گا پس جنت میں اسکا ٹھکانہ ہوگا۔"

CS CamScanner

تاریخ: ___/___/___

③ شجاعت اور جاں نثاری: عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والا شخص جانتا ہے کہ دنیاوی زندگی عارضی ہے اور اخروی زندگی دائمی ہے۔ ارشادِ ربانی ہے

"اور آخرت (تو دنیا کی زندگی کے مقابلے میں) بہت بہتر اور دائمی ہے"

④ صبر و تحمل: عقیدہ آخرت انسان کے اندر بے صبری کو ختم کر کے صبر و تحمل کا جذبہ پیدا کرتا ہے کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ اس کے اعمال ضائع نہیں ہوں گے اور اس کو اس کے اعمال کا صلہ ضرور ملے گا ارشادِ ربانی ہے

"بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"

⑤ انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ: عقیدہ آخرت پر ایمان سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ ایسا کرنے سے آخرت کی زندگی سنور جاتی ہے۔ ارشاد فرمایا۔

"کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے تاکہ وہ اس کے لئے کئی گناہ کر کے واپس لوٹائے"

⑥ احساس ذمہ داری: عقیدہ آخرت سے انسان کے اندر احساس ذمہ داری پیدا ہوتی ہے۔ یہ احساس ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح سے ایمانداری سے ادا کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ فرمان نبوی ﷺ ہے

"تو نے مال کن ذرائع سے حاصل کیا؟"

"اور کہاں خرچ کیا؟"

⑦ اسوۂ رسول ﷺ کی پیروی: اللہ تعالیٰ نے ہمیں جس اسوہ کی پیروی کا حکم دیا ہے وہ اسوۂ رسول ﷺ ہے اور آخرت

CamScanner

کی کامیابی کا انحصار بھی اسوۂ رسول ﷺ کی پیروی پر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

"یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ ہے۔" خاص کر اس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور آخرت پر پورا یقین رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتا ہے

⑧ جذبۂ ایثار: عقیدہ آخرت سے جذبہ ایثار پیدا ہوتا ہے خود غرضی ختم ہو جاتی ہے۔ اس عقیدہ نے اصحابِ رسول ﷺ میں ایسا جذبہ پیدا کر دیا کہ قرآن ان کے جذبوں کو یوں سراہتا ہے۔

"وہ دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں حالانکہ وہ خود ضرورت مند ہوتے ہیں۔"

لہٰذا اس جذبے سے معاشرتی امن قائم ہو جاتا ہے

⑨ تقویٰ کی علامت: قرآن میں اللہ تعالیٰ نے آخرت پر ایمان لانے کو متقین کی علامت قرار دیا ہے فرمایا

"اور وہ لوگ آخرت پر پختہ یقین رکھتے ہیں"

⑩ خلوص و مروت: عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والا خلوص و مروت کا پیکر ہوتا ہے کیونکہ اُسے ہر معاملے میں اللہ کی رضا اور خوشنودی مطلوب ہوتی ہے۔

CamScanner